SUMMER PACK 2026

ALL IN ONE

150+ Activities/Worksheets

Basic Concepts of Islam | Seerah of Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

TEACHING GUIDE

FOR SEERAH STORIES

(سیرت کہانی 1 تا 12 ...... چھے تا آٹھ سالہ بچوں کے لیے، سننے اور پڑھنے کی کہانیاں)

درکار وقت: لگ بھگ تین گھنٹے فی کہانی

درکار پیریڈز: پانچ (ہر پیریڈ کا دورانیہ 35 منٹ ہوگا۔)

درکار سامان: طلبہ کی تعداد کے مطابق سیرت کہانی سلسہ نمبر 1 تا 12 کے کتابچے، وائٹ بورڈ، مارکر، انٹرنیٹ، LCD

تدریسی مقاصد

محترم اساتذہ کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیرت النبی ﷺ کے حوالے سے لکھے گئے ان کتابچوں کو پڑھانے سے قبل یہ جاننا ضروری ہے کہ ان کتابچوں کو کس مقصد کے لیے تیار کیا گیا۔ ان مقاصد سے آگاہی اور انھیں سمجھے بغیر ان کتابچوں کی تدریس سے وہ فوائد و ثمرات حاصل ہونا مشکل ہیں، جو ہمارا مطلوب ہیں۔ اس لیے ان مقاصد کو مدنظر رکھیے۔

پہلا مقصد: نبی کریم ﷺ کی ذات سے جوڑنا ......

سیرت کے ان کتابچوں کی تیاری کا اولین مقصد طلبہ کو نبی کریم ﷺ کی ذات سے جوڑنا ہے۔ جب بچہ کسی ذات سے جڑ جاتا ہے تو وہ اس ذات کی تمام عادات وخصائص کو اپنانے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ بات اہل مغرب کو خوب معلوم ہے۔ یہی سبب ہے کہ اس وقت دنیا میں بہت سے Artificial Model بنائے گئے ہیں جن سے ہمارے بچے دیوانگی کی حد تک منسلک ہیں۔ اس صورت حال میں یہ مزید ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم طلبہ کو ان کے حقیقی رول ماڈل یعنی نبی کریم ﷺ کی بابرکت ذات سے جوڑیں۔

دوسرا مقصد: بچوں کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوالات کے جواب دینا

یہ بات عام مشاہدے میں آئی ہے کہ کسی بھی موضوع پر بات کرتے ہوئے طلبہ کے ذہنوں میں متعدد سوالات آتے ہیں۔ یہی معاملہ سیرت سے متعلق موضوعات کے حوالے سے بھی ہے۔ ان کتابچوں کو پائلٹ پراجیکٹ کے تحت پڑھاتے ہوئے ہمیں بہت سے سوالات کا سامنا کرنا پڑا۔ ان سوالات کے مطابق ان کتابچوں میں مناسب ترامیم بھی کی گئیں۔ ہم نے پوری کوشش کی کہ طلبہ کے ذہنوں میں پیدا ہونے والے سوالات کو ان کتابچوں میں بیان کریں، لیکن سبھی سوالات کو ان کتابچوں میں جگہ نہیں دی جاسکی۔ وہ کام ہم آپ کے ذریعے سے کرنا چاہتے ہیں۔ انتہائی احسن انداز میں ان سوالات کے جوابات سے بھی ہمارا اولین مقصد پورا ہوگا۔

تیسرا مقصد: بچوں کو عمل پر ابھارنا

تیسرا اور آخری مقصد طلبہ کو عمل پر ابھارنا ہے۔ ان کتابچوں میں متعدد ایسی اقدار کا ذکر ہے کہ جن پر عمل سے معاشرے درست سمت میں گامزن ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح نبی کریم ﷺ کی ذات خود اخلاق کے سب سے اعلیٰ درجے پر فائز ہے۔ اس مقصد میں استاد کا کردار مزید نمایاں ہو جاتا ہے کہ جب تک وہ خود باعمل نہیں ہوگا، طلبہ میں مطلوب عادات واقدار کی افزائش ممکن نہ ہو سکے گی۔

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

TEACHING GUIDE
FOR SEERAH STORIES

سیرت کہانی ۱: بابرکت بچہ

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

تدریسی مقاصد کو سمجھنے کے بعد اگلا مرحلہ ان طریقہ ہائے تدریس کا فہم حاصل کرنا ہے، جو ان کتابچوں کی تدریس کے لیے ضروری ہیں۔ تدریس سے قبل کے مرحلے میں ہم درج ذیل طریقہ کار کے مطابق کام کریں گے۔

پیش بندی کا طریقہ [پہلا دن: ابتدائی 10 منٹ]

طلبہ سے کہیے کہ وہ کتابیں نکال کر سامنے رکھ لیں اور سرورق (ٹائٹل) کا جائزہ لیں۔ انھیں کیا نظر آرہا ہے؟ سرورق پر کیا لکھا ہوا ہے؟ سرورق کو دیکھ کر ان کے ذہنوں میں کون کون سے سوالات پیدا ہو رہے ہیں؟ وغیرہ۔ طلبہ کا ممکنہ جواب ہوگا کہ سرورق پر ''بابرکت بچہ'' کی سرخی ہے۔ اونٹ یا اونٹنیاں، خشک زمین جہاں تھوڑی بہت ہریالی ہے، خانہ کعبہ، دودھ کے برتن، کھجور کے درخت کا کچھ حصہ، آسمان اور بادل وغیرہ نظر آرہے ہیں۔ ان جوابات کے بعد اگلا سوال کیجیے کہ ان سبھی چیزوں کو اگر ہم کسی ذات کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کریں تو وہ کون سی ذات یا شخصیت ہو سکتی ہے؟ یوں طلبہ کو سوچنے کا موقع فراہم کیجیے کہ اگر ہم اس کتابچے میں کسی ذات کا ذکر پائیں تو وہ ذات کون سی ہوگی؟ اس دوران میں اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ آپ نے خود جواب دینے سے گریز کرنا ہے۔ اگر کوئی طالب علم اصل جواب تک پہنچ بھی جائے تو تصدیق کی بجائے کہیے کہ ہم یہ سبق پڑھتے ہیں اور اپنے سوال کا جواب حاصل کر لیتے ہیں۔

اس تکنیک کا ایک فائدہ تو یہ ہوگا کہ طلبہ کو سبق پڑھنے میں دلچسپی محسوس ہوگی۔ دوم وہ یہ جان سکیں گے کہ ہر سبق میں ہمارے بہت سے سوالات کے جوابات چھپے ہوتے ہیں۔

اضافی معلومات تک رسائی [11 تا 20 منٹ]

اب طلبہ سے کہیے کہ وہ سرورق سے آگے بڑھیں۔ سرورق کی پچھلی جانب (اِنر فرنٹ ٹائٹل پر) انھیں کچھ شعبہ جات جیسے مصنف و مؤلف: ترجمہ نگاری وغیرہ نیز ان پر کام کرنے والے افراد جیسے محمد عثمان طفیل، نیر تاباں کے نام لکھے ہوئے نظر آئیں گے۔ یہ حصہ عام طور پر دکھایا اور پڑھایا ہی نہیں جاتا۔ حالاں کہ اس ایک صفحے سے متعدد شعبہ جات/ پیشوں کا

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

تعارف ممکن ہے۔اس سے قبل ضروری ہے کہ آپ بھی ان تمام شعبہ جات اوران سے منسلک افراد سے واقف ہوں۔اس مقصد کے لیے چند لنکس دیے گئے ہیں، انھیں ضرور وزٹ کیجیے۔

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [21 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے کمرے میں کون داخل ہوا؟ باتھ روم میں کون تھا؟ کہانی سنانے سے قبل دادی جان نے کیا کیا؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی سن یا پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہار خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے کسی کے کمرے میں داخل ہونے سے پہلے اجازت لینا کیوں ضروری ہے؟ اگر کسی سبب نماز میں تاخیر ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے پوچھیے کہ آپ کے خیال میں یہ کہانی کس بابرکت ذات کے بارے میں تھی؟ اُمید ہے کہ طلبہ جان چکے ہوں گے کہ یہ کہانی نبی کریم ﷺ کے بارے میں ہے۔ اگر وہ نہ بھی جان سکیں تو انھیں نظم پڑھ کر پتا چل جائے گا۔

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [11 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آئیے۔ انھیں نظم اور نعت کا فرق سمجھائیے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھائیے۔ یہ بھی بتائیے کہ نعت گوئی کا آغاز حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کیا۔ اس کے بعد تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنائیے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت بار بار دہرائیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ جائیں۔ طلبہ سے اُن کی کتب پر سرگرمی مکمل کروائیے۔ ساتھ ہی ساتھ طلبہ کو سفر، ذرائع آمدرفت اور شہری و دیہاتی ماحول کے بارے میں بنیادی معلومات تک رسائی دیجیے۔ طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے ایک گروپ کو شہروں کے فوائد جبکہ دوسرے کو گاؤں کی خصوصیات کے بارے میں آپسی گفتگو کو موقع دیجیے۔ آخر میں ہر گروپ کا ایک نمائندہ اپنے موضوع کے بنیادی نکات تمام ہم جماعتوں کے سامنے بیان کرے۔ اسی طرح اگلی سرگرمی کروائیے۔ طلبہ کو برکت کا مفہوم سمجھانے کی کوشش کیجیے۔ ان سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ اگر کوئی بچہ بچپن ہی میں اس قدر بابرکت ہے تو بڑے ہو کر اللہ تعالیٰ اُسے کس خاص مقام تک پہنچا سکتا ہے؟ اسی طرح طلبہ کو چرواہوں کی زندگی کے بارے میں مختصر بتائیے۔ وقت ہو تو کوئی ویڈیو دکھانے کا اہتمام کیجیے۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔ مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوائیے۔ اس سطح کے بچے اساتذہ و والدین کی مدد سے اُردو لکھ سکتے ہیں۔ انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔ اسی طرح MSQs کتاب ہی پر حل کروائیے۔ بعدازاں سوچیں اور بتائیں کے ذیل میں دیے گئے سوالات طلبہ سے پوچھیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر طالب علم کو اپنا مافی الضمیر بیان کرنے کا موقع ملے۔ اس کے بعد ''کرنے کے کام'' کی سرگرمی کروانے سے قبل ''نیکیوں کی تلاش میں'' اور ''میرے نبی ﷺ کا تعارف'' لکھنے کا وقت دیجیے۔ اُمید یہی ہے کہ طلبہ اسی پیریڈ میں یہ کام مکمل کر سکتے ہیں۔ اگر وقت کی کمی محسوس ہو تو اس کام کو گھر کے لیے رہنے دیجیے۔ آخر میں ''کرنے کے کام'' کے تحت طلبہ کو غیر محسوس طریقے سے ''ختم نبوت'' کا عقیدہ سمجھائیے اور گھر سے متعلق اسائنمنٹ دیجیے۔

TEACHING GUIDE

FOR SEERAH STORIES

سیرت کہانی ۲: بابرکت بچے کی واپسی

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

سیرت النبی ﷺ کی تدریس کا مبارک کام جاری وساری ہے۔ یقیناً اس دوران میں اپنا اور طلبہ کو جائزہ لیتے رہنا فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی مقصد کے لیے ہمیں ہر کہانی کی تدریس کے دوران میں مختلف طریقہ کار اپنانا ہوں گے۔ پہلی کہانی کی تدریس کے آغاز میں ہم نے ''پیش بندی'' کا طریقہ اپنایا، لیکن اب ہمیں ایک نئے طریقہ کار کو استعمال کرنا ہے۔

KWL کا طریقہ [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

KWL-Know,What to Know, Knowledge یعنی طلبہ پہلے سے کیا جانتے ہیں؟ مزید کیا جاننا چاہتے ہیں؟ اور تدریس کے بعد انھوں نے مزید کون کون سی معلومات حاصل کیں؟ اس طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے کہیے کہ وہ کتابیں بند کردیں اور اپنے ذہن میں پہلی کہانی کو لائیں۔ اب وہ بتائیں کہ انھوں نے بابرکت بچے کے بارے میں اب تک کیا کچھ جانا؟ چند طلبہ اپنی معلومات شیئر کریں گے۔ اب طلبہ سے پوچھیے کہ وہ مزید کیا جاننا چاہتے ہیں؟ ان نکات کو اپنے پاس لکھ لیجیے۔ اس عمل سے طلبہ میں ایک تجسس پیدا ہوگا کہ جو وہ جاننا چاہتے ہیں، کیا کہانی کے بعد وہ جان پائیں گے یا نہیں؟ ممکن ہے کہ بعض طلبہ کوئی ایسی بات کریں کہ جس سے متعلق اس کہانی میں کچھ بھی نہ ہو۔ انھیں انتظار کرنے کا کہیے اور بتائیے کہ اگلی کہانیوں میں ان موضوعات پر بات ہوگی۔ پھر کہانی کا آغاز کیجیے اور آخر میں طلبہ سے پوچھیے کہ انھوں نے مزید کیا جانا؟

[نوٹ: وقت زیادہ ہو تو پیش بندی کے طریقہ کار کو استعمال میں لاکر اس کہانی کے سرورق پر بھی بات کی جاسکتی ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی وڈیو دکھائیے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے دادی جان کو لاک کھولنے میں مشکل کیوں پیش آئی؟ احمد کیوں دھوپ میں بیٹھا رہا؟ وغیرہ۔ یہ بات بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہار خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے کھانا کھانے سے قبل ہاتھ دھونا کیوں ضروری ہے؟ گھر میں داخل ہوتے وقت کیا کرنا چاہیے؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ کیا انھوں نے وہ تمام باتیں معلوم کر لیں جو وہ جاننا چاہتے تھے؟ اسی طرح ان سے پوچھیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کیا سیکھا؟ ان کی بتائی سبھی باتوں کو وائٹ بورڈ پر لکھنے کا اہتمام کیجیے۔

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آئیے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنائیے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھائیے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

جائیں۔طلبہ سے پوچھیے کہ دی گئی تصاویر میں انھیں کون کون سے کھیل نظر آ رہے ہیں؟ اس موضوع پر کوئی ویڈیو دکھانے کا اہتمام زیادہ فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے۔اس طرح طلبہ سے ان کے مقامی کھیلوں کے بارے میں پوچھیے۔ یہ بھی جاننے کی کوشش کیجیے کہ کھیل ہماری زندگیوں پر کس قدر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں؟ اسی طرح ان سے اگلی سرگرمی کروائیے۔طلبہ کو خود یہ واقعات ترتیب دینے کا موقع دیجیے تاکہ وہ اس کہانی اور اس کے مندرجات کو اچھے طریقے سے ذہن نشین کرسکیں۔

چھٹا مرحلہ: مشق وتحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔ مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوائیے۔اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔اسی طرح MSQs کتاب ہی پر حل کروائیے۔بعدازاں سوچیں اور بتائیں کے ذیل میں دیے گئے سوالات طلبہ سے پوچھیے۔کوشش کیجیے کہ ہر طالب علم کو اپنا مافی الضمیر بیان کرنے کا موقع ملے۔اس کے بعد ''کرنے کے کام'' کی سرگرمی کروانے سے قبل ''نیکیوں کی تلاش میں'' اور ''دل کی پاکی'' والی سرگرمی پر بات کیجیے، ممکن ہو تو انھیں خود کسی عالم دین کے پاس لے جائیے یا کم سے کم کسی عالم دین کو طلبہ سے ملوانے کے لیے ادارے میں بلوائیے۔ اُمید یہی ہے کہ طلبہ اسی پیریڈ میں یہ کام مکمل کرسکتے ہیں۔اگر وقت کی کمی محسوس ہو تو اس کام کو گھر کے لیے رہنے دیجیے۔آخر میں ''کرنے کے کام'' کے تحت طلبہ کو مکہ سے بنی سعد تک کے علاقے متعارف کروائیے۔انھیں گھر کے لیے بھی کوئی اضافی کام دیا جاسکتا ہے جیسے اسکول سے گھر تک کا نقشہ بنانا وغیرہ۔سکول میں انٹرنیٹ مہیا ہو تو Google Earth کے ذریعے یہ کام بہت ہی دلچسپ ہوسکتا ہے کہ طلبہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وہ گاؤں دکھائیے۔

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

الحمدللہ! طلبہ سیرت کہانی اول اور دوم کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اب تک وہ واضح طور پر جان چکے ہیں کہ یہ کہانی ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بابرکت ذات سے متعلق ہے۔ اس مرحلے پر ہمیں مزید محتاط ہونے کی ضرورت ہے تاکہ ہمارے کسی عمل یا رویے سے طلبہ دل برداشتہ ہو کر یہ سلسلہ منقطع نہ کر دیں۔ اللہ ہمیں نبی ﷺ کی سچی محبت عطا کرے۔ آمین

Think-Pair-Share کا طریقہ [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

Think-Pair-Share کا طریقہ پچھلے اسباق کی دہرائی کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔ اس کے مطابق سب سے قبل طلبہ کے مختلف گروپ بنائیں۔ ہر گروپ میں طلبہ دو دو کی جوڑیوں کی شکل میں ہونے چاہئیں۔ سب سے پہلے ہر طالب علم سے کہیے کہ وہ تین منٹ کے لیے پچھلی دونوں کہانیوں کے بارے میں سوچے۔ اس کے بعد دو منٹ میں ایک دوسرے سے اپنی معلومات شیئر کریں۔ اگلے مرحلے پر ہر جوڑی میں سے ایک طالب علم معلومات کا حاصل گروپ میں شیئر کرے۔ آخر میں استاد محترم چند طلبہ سے سوالات کر کے ان کی معلومات کا جائزہ لے لیں۔

[نوٹ: وقت زیادہ ہو تو KWL کا طریقہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح پیش بندی کے طریقہ کار کو استعمال میں لا کر اس کہانی کے سرورق پر بھی بات کی جا سکتی ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھایئے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے اُمامہ احمد سے کیوں خفا ہوئی؟ بچوں نے دادی جان سے کیا فرمائش کی؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی سن یا پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہارِ خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے کیا ہمیں کھیلتے ہوئے ناراضی دکھانی چاہیے؟ کوئی مطالعہ کر رہا ہو تو ہمیں کیسے اس کا خیال رکھنا چاہیے؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آئیے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنائیے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھائیے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ جائیں۔ طلبہ سے پوچھیے کہ دی گئی تصاویر میں انھیں کون کون سی سواریاں نظر آ رہی ہیں؟ انھیں بتائیے کہ نبی کریم ﷺ کے دور میں یہ سبھی سواریاں استعمال ہوتی تھیں۔ انھیں

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

بدلتے وقت کے ساتھ بدلتی سواریوں کے بارے میں بتائیے۔ ممکن ہو تو سواری پر سوار ہونے کی دُعا یاد کروائیے۔ اسی طرح طلبہ کو صفحہ 14 پر لے آئیے۔ طلبہ سے پوچھیے کہ انھیں نبی کریم ﷺ کے بچپن کے کون کون سے مزید واقعات پتا ہیں؟ ان سے چند واقعات سنیے۔ اسی طرح انھیں چند اہم واقعات سنانے کا اہتمام کیجیے۔ کوئی ایک واقعہ گھر سے لکھ کر لانے کا کام دیجیے۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔ مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوائیے۔ اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔ انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔ اسی طرح خالی جگہ پر کرنے والا سوال کتاب ہی پر حل کروائیے۔ بعدازاں سوچیں اور بتائیں کے ذیل میں دیے گئے سوالات طلبہ سے پوچھیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر طالب علم کو اپنا مافی الضمیر بیان کرنے کا موقع ملے۔ اس کے بعد ”کرنے کے کام“ کی سرگرمی، واقعات اور احساسات لکھنے کا کام گھر کے لیے دیجیے۔ اگر طلبہ اسی پیریڈ میں یہ کام مکمل کر سکتے ہوں تو خود اپنی نگرانی میں یہ کام کروائیے۔ آخر میں ”کرنے کے کام“ کے تحت طلبہ کو نکتے ملانے اور رنگ کرنے کا ہوم ورک دیجیے۔

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

پچھلی کہانی ہی سے ان واقعات کا تسلسل شروع ہو چکا ہے کہ جو نبی کریم ﷺ کے بچپن کی مشکلات کو واضح کرتے ہیں۔ اس مرحلے پر اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ طلبہ کے ذہنوں میں اُٹھتے سوالات کے مناسب جوابات دیے جائیں۔ اس مقصد کے لیے طلبہ کو خود سے بھی مختلف سوالات دے کر ان کے جوابات پر اظہار خیال کا موقع دینا چاہیے۔

Discussion Method یعنی بحث و مباحثے کا طریقہ [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

اس طریقہ کار کے مطابق کسی بھی موضوع کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی جا سکتی ہے۔ طلبہ کے سامنے ایک سوال کی صورت میں یہ موضوع رکھیے کہ نبی کریم ﷺ کو اپنے بچپن میں بہت زیادہ مشکلات اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ان سب مشکلات و پریشانیوں کا انھیں عملی زندگی میں کیا فائدہ ہوا ہوگا؟ اس موضوع پر ہونے والا مختصر مباحثہ طلبہ کو نبی کریم ﷺ کے بچپن سے متعلق بہت سی نئی باتوں سے روشناس کروائے گا۔ یہ مباحثہ چھوٹے گروپ بنا کر بھی کروایا جا سکتا ہے اور ساری کلاس کو دو بڑے گروپوں میں تقسیم کر کے بھی۔ [نوٹ: استاد اپنی سہولت کے مطابق سابقہ طریقہ ہائے تدریس کو بھی استعمال میں لا سکتا ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تا کہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے احمد کو کس وجہ سے تاخیر ہوئی؟ دادی جان کی کون سی بات سے بچے خوش ہو گئے؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہار خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے ہمیں کھیل کود کے لیے کتنا وقت نکالنا چاہیے؟ کھیل کے لیے الگ لباس کا کیا فائدہ ہے؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آیئے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنایئے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھایئے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ جائیں۔ طلبہ سے پوچھیے کہ نبی کریم ﷺ کے بچپن کے اہم مقامات کون کون سے ہیں؟ دیے گئے مقامات کے علاوہ چند دیگر مقامات کے نام بھی طلبہ کو بتایئے۔ ہر مقام سے متعلق

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seera ﷺ Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

چند ایک باتیں بتانے کا بھی اہتمام کیجیے۔اسی طرح اگلی سرگرمی کے ضمن میں طلبہ کو وقت دیجیے کہ وہ واقعات کو ترتیب لگا سکیں۔

چھٹا مرحلہ: مشق وتحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوایئے۔اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔اسی طرح ''ملایئے'' والا سوال بھی کتاب ہی پر حل کروایئے۔ بعدازاں سوچیں اور بتائیں کے ذیل میں دیا گیا سوال طلبہ سے پوچھیے۔کوشش کیجیے کہ ہر طالب علم کو اپنا مافی الضمیر بیان کرنے کا موقع ملے۔اس کے بعد ''کرنے کے کام'' کی سرگرمی کروایئے۔اگر وقت بچ جائے تو مزید کوئی سرگرمی کروایئے۔بصورت دیگر انھیں یہ کام گھر کے لیے دیجیے۔

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

اس کہانی تک پہنچتے پہنچتے طلبہ جان چکے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اپنے چچا کی کفالت میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔ چچا کی کفالت کا سلسلہ بہت دیر تک چلے گا۔اس موقع پر ضروری ہے کہ رشتہ داروں کی اہمیت و خاندانی نظام پر بات کر لی جائے۔اس کے لیے Inquiry Based Method کارگر ثابت ہو سکتا ہے۔

Inquiry Based Method [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

اس طریقہ کار کے مطابق معلومات کا حصول قدرے آسان ہے۔طلبہ کو چار چار کے گروپ میں تقسیم کریں۔انھیں یہ ہدف دیں کہ وہ ایک دوسرے کے خاندان کے بارے میں سوالات کریں۔سوالات بہت بامعنی ہونے چاہئیں جیسے آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟ آپ اپنے خاندان کے کس کس فرد سے ملتے ہیں؟ آپ اپنے بزرگوں کے ساتھ کتنا وقت گزارتے ہیں؟ وغیرہ۔اس سرگرمی کا مقصد طلبہ کے دلوں میں خاندان کے دوسرے افراد کی اہمیت پیدا کرنا ہے۔یوں ایک دوسرے کے خاندان کو جانتے ہوئے وہ غیر محسوس طریقے سے اپنے خاندان کی اہمیت کو بھی جان سکیں گے۔

[نوٹ: استاد اپنی سہولت کے مطابق سابقہ طریقہ ہائے تدریس کو بھی استعمال میں لاسکتا ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے احمد کیوں اپنے دوست کے گھر نہ جاسکا؟ دادی جانے کیوں باہر جانے سے منع کیا؟ وغیرہ وغیرہ۔یہ بات بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو،اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور

موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہار خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے ہمیں شدید سردی یا دھند میں باہر جانے سے کیوں بچنا چاہیے؟ بارش نہ ہونے کے کیا نقصانات ہیں؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آیئے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنایئے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھایئے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ جائیں۔ طلبہ سے مختلف قدرتی آفات اور ان کے نقصانات کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ یہ موضوع بھی زیر بحث لائیے کہ ان نقصانات سے بچاؤ کے لیے کون کون سی احتیاطی

تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں؟ طلبہ کو اس بات پر ابھاریے کہ وہ بڑے ہونے پر فرسٹ ایڈ اور فائر سیفٹی جیسے مفید کورسز کریں اور کسی ہنگامی صورت حال میں اپنا اور دوسروں کا بچاؤ کرنے کے قابل بنیں۔ ممکن ہو تو 1122 کے تعاون سے کوئی مختصر سیشن طلبہ کو فراہم کیا جائے۔ اسی طرح طلبہ کو مختلف آفات سے بچاؤ کی دُعائیں بھی یاد کروانے کا اہتمام کیجیے۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔ مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوائیے۔ اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔ انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔ اسی طرح ''واقعات کو ترتیب دینے'' والا سوال بھی کتاب ہی پر حل کروائیے۔ بعدازاں سوچیں اور بتائیں کے ذیل میں دیے گئے سوالات طلبہ سے پوچھیے۔ کوشش کیجیے کہ ہر طالب علم کو اپنا مافی الضمیر بیان کرنے کا موقع ملے۔ اس کے بعد ''کرنے کے کام'' کی سرگرمی کروائیے۔ اگر وقت بچ جائے تو طلبہ سے نبی کریم ﷺ کچھ مقبول دُعاؤں پر بات کیجیے۔ بصورت دیگر انھیں یہ کام گھر کے لیے دیجیے۔

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

یہ کہانی اس دور کی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بکریاں چرایا کرتے تھے۔ یقیناً اس کہانی سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے بارے میں بچوں کو مزید معلومات حاصل ہوں گی۔ اس نہج پر یہ ضروری ہے کہ طلبہ کو معاشرے کے مختلف پیشوں کا تعارف بھی پیش کیا جائے۔ اس مقصد کے حصول اور بالخصوص اس کہانی کو پڑھانے کے لیے سروے کروانا فائدہ مند رہے گا۔

سروے [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

کسی خاص موضوع سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے سروے کا طریقہ کار ایک بہترین عمل ہے۔ اس مقصد کے لیے کمرۂ جماعت میں داخل ہونے کے بعد پہلا کام یہ کیجیے کہ وائٹ بورڈ پر ایک مختصر سوالنامہ تحریر کیجیے۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ پیشہ کسے کہتے ہیں؟ آج کل کون کون سے پیشے مشہور ہیں؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں کون کون سے پیشے ہوتے تھے؟ کیا کوئی پیشہ برا بھی ہوسکتا ہے؟ برے پیشے کون کون سے ہیں؟ آپ بڑے ہر کر کون سا پیشہ اپنائیں گے؟ وغیرہ وغیرہ۔ ممکن تو ان تمام سوالات پر مبنی ایک سروے فارم طلبہ کو دیجیے اور وہ اسے مختلف لوگوں سے پُر کروا کر واپس لائیں۔ کمرہ جماعت کی حد تک طلبہ سے زبانی ان سوالوں کے جواب طلب کیجیے۔ انھیں یہ سمجھانے کی کوشش کیجیے کہ کوئی بھی پیشہ چھوٹا یا بڑا نہیں ہوتا۔ البتہ کچھ پیشے برے ضرور ہوتے ہیں جیسے بھیک مانگنا وغیرہ۔

[نوٹ: استاد اپنی سہولت کے مطابق دیگر طریقہ ہائے تدریس کو بھی استعمال میں لاسکتا ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے کیا بکریاں چرانا معمولی کام ہے؟ کیا بکریاں چرانا آسان کام ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہار خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے بکریاں چرانے والے کیوں بہادر ہوتے ہیں؟ بکریاں چرانے کے کیا فائدے ہیں؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آیئے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنایئے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھایئے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ

جائیں۔طلبہ کو وقت دیجیے کہ وہ تصاویر پر غور کر سکیں۔ان سے مختلف پیشوں کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ممکن ہو تو مختلف ویڈیوز دکھانے کا اہتمام کیجیے۔اسی طرح اگلی سرگرمی میں طلبہ سے مختلف کاموں کے بارے میں بات چیت کیجیے۔انھیں کوئی ایک پالتو جانور پالنے پر قائل کیجیے۔اسی طرح طلبہ کو بتائیے کہ ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں۔نیز ان سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ ایک چراگاہ کسی چرواہے کے لیے کتنی اہم ہو سکتی ہے۔ممکن ہو تو انھیں دنیا کی بری بڑی چراہ گاہیں دکھانے کا اہتمام کیجیے۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوائیے۔اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔اسی طرح طلبہ کے دو گروپ بنا کر ان سے بکریاں چرانے کے فائدے لکھوائیے۔آخر میں جائزہ لیجیے کہ کس گروپ نے سب سے زیادہ فائدے لکھے ہیں۔ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔’’رنگ بھرنے‘‘ والا سوال گھر کے لیے دے دیجیے۔

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerah Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات بابرکت تو بچپن ہی سے نمایاں رہی، البتہ یہ وہ دور شروع ہونے والا ہے کہ جب سارے عرب میں مشہور ہو گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کوئی عام فرد نہیں ہے۔ اس مرحلے پر طلبہ کو یہ بتانا بہت ضروری ہے کہ نبی کون ہوتا ہے؟ اللہ نے خود انبیاء کا انتخاب کیا ہے اور کوئی شخص خود سے کچھ خاص خوبیاں اپنا کر نبی نہیں بن سکتا۔ اس مقصد کے لیے Discussion Method کی مدد سے اس سبق کا آغاز کرنا چاہیے۔

Discussion Method یعنی بحث ومباحثے کا طریقہ [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

اس طریقہ کار کے مطابق کسی بھی موضوع کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل بحث کی جاسکتی ہے۔ طلبہ کے سامنے ایک سوال کی صورت میں یہ موضوع رکھیے کہ نبی کون ہوتا ہے؟ انھیں اس موضوع پر تفصیلی بات چیت کا موقع فراہم کیجیے۔ ساتھ ساتھ کوئی نیا سوال بھی شامل کرتے رہیے جیسے کیا کوئی انسان خود سے نبی بن سکتا ہے؟ یوں طلبہ جان جائیں گے کہ نبی اللہ کے خاص بندے ہوتے ہیں اور نبوت خود سے حاصل نہیں کی جاسکتی، جیسے کہ بہت سے جھوٹے دعوے داروں نے کوشش کی تھی۔

[نوٹ: استاد اپنی سہولت کے مطابق دیگر طریقہ ہائے تدریس کو بھی استعمال میں لاسکتا ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے کون ابو طالب کے ساتھ سفر پر جانا چاہتا تھا؟ راہب کسے کہتے ہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات بھی

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہار خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے سفر کرنے سے قبل کون کون سی باتوں کا خیال رکھنا پڑتا ہے؟ دنیا میں کون کون سے مذاہب کے لوگ بستے ہیں؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آئیے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنائیے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھائیے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

جائیں۔طلبہ کو Google Earth کی مدد سے مکہ تا شام کا راستہ دکھائیے۔ یہ بھی بتائیے کہ ایک چھوٹے لڑکے کے لیے اونٹوں پر اس قدر طویل سفر کرنا ایک مشکل کام تھا۔مگر آپ ﷺ نے ہمت کرتے ہوئے وہ کام مکمل کیا۔اسی طرح اگلی سرگرمی کے ضمن میں طلبہ کو مختلف مال بردار گاڑیوں کے بارے میں بتائیے۔انھیں مختلف تصاویر اور ممکن ہو تو ویڈیو کی مدد سے صدیوں پر مشتمل یہ ترقیاتی تبدیلیاں دکھانے کا اہتمام کریں۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوائیے۔اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔اسی طرح طلبہ ٹائم لائن کو پُر کریں۔سوال گھر کے لیے دے دیجیے۔اسی طرح وہ ایسے واقعات تلاش کریں جس میں اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کی حفاظت کی ہو جیسے ہجرت مدینہ سے قبل۔اس سوال کو گھر کے کام کے لیے دیجیے البتہ کرنے کا کام کلاس میں مکمل کروائیے۔

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

اس کہانی میں ایک بہت ہی اہم معاہدے کا ذکر ہے۔ ایسا معاہدہ جس کی شقوں پر عمل کر کے کسی بھی ملک میں امن وامان اور عدل وانصاف کو قائم کیا جا سکتا ہے۔ یہ واقعہ اپنے اندر ایک مکمل نظام رکھتا ہے۔ اس لیے کوشش کیجیے کہ اس موضوع کو مزید دلجمعی اور دلچسپی کو بڑھاتے ہوئے پڑھائیے۔ اس کے لیے بہتر ہوگا کہ Inquiry Based Method کے ذریعے اس اہم موضوع پر بات کرنے کے لیے طلبہ کو تیار کیا جائے۔

Inquiry Based Method [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

اس طریقہ کار کے مطابق معلومات کا حصول قدرے آسان ہے۔ طلبہ کو چار چار کے گروپ میں تقسیم کریں۔ انھیں یہ ہدف دیں کہ وہ یہ جاننے کی کوشش کریں کہ آ کر کسی بھی علاقے میں امن وامان کا قیام کیسے ممکن ہے؟ کیسے وہاں عدل وانصاف کا بول بالا کیا جا سکتا ہے؟ اس حوالے سے طلبہ آپس میں بھی بات کریں، ممکن ہو تو دیگر گروپوں کے طلبہ سے بھی بات کریں اور وقت ہو تو دیگر اساتذہ سے بھی بات کریں۔

[نوٹ: استاد اپنی سہولت کے مطابق دیگر طریقہ ہائے تدریس کو بھی استعمال میں لا سکتا ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے تاجروں کا بازار میں کس چیز کا انتظار رہتا ہے؟ انصاف حاصل کرنے کے لیے اس اجنبی نے کا ی طریقہ اختیار کیا وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہار خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے عدل وانصاف کیوں ضروری ہے؟ اگر کسی معاشرے میں عدل نہ ہو تو کیا ہوگا؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جاسکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آئیے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنائیے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی ومفہوم سمجھائیے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ

جائیں۔ طلبہ کو وقت دیجیے کہ وہ تصاویر پر غور کر سکیں۔ ان سے مختلف بازاروں اور ان کے آداب کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ بازار میں داخل ہونے کی دُعا بھی یاد کروایئے۔

اسی طرح صفحہ 13 پر سرگرمی میں طلبہ سے اس موضوع پر بات چیت کیجیے کہ وہ ''کس طرح اپنے حقوق کے لیے آواز اُٹھا سکتے ہیں؟'' یہ موضوع تفصیل طلب ہے البتہ جتنا ممکن ہو، اس پر بات کیجیے۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔ مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوایئے۔ اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔ انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔ اسی طرح طلبہ اس بات میں بات کیجیے اور نکات لکھوایئے کہ وہ کس طرح سے کسی مظلوم کو حق دلوا سکتے ہیں۔ اس کے بعد نبی کریم ﷺ کی زندگی سے عدل والے واقعات تلاش کر کے طلبہ کو سنایئے اور ان سے اسباق اخذ کروایئے۔ آخر میں کرنے کے کام میں دیے اہم ترین کام کو مکمل کیجیے۔ یاد رکھیے کہ یہ ایک مستقل کام ہے، جس کا تعلق صرف ایک دو دن کی کلاس یا سبق سے نہیں، اسے ہمیشہ کے لیے سکول اور اپنی زندگی کا حصہ بنا لیجیے۔

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

ہم آہستہ آہستہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق کو سیکھتے جا رہے ہیں۔ اس کہانی میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اعلیٰ ترین خوبیوں یعنی ''صادق و امین'' کا ذکر ہے۔ یہ خصوصیات اس قدر معروف تھیں کہ ہر خاص و عام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی نسبت سے جانتا تھا۔ یقیناً طلبہ نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت اور امانت کے بہت سے واقعات سن رکھے ہوں گے۔ اس لیے بہتر ہے کہ KWL کا طریقہ کار اپنا کر یہ سبق پڑھایا جائے۔

KWL کا طریقہ [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

KWL-Know, What to Know, Knowledge یعنی طلبہ پہلے سے کیا جانتے ہیں؟ مزید کیا جاننا چاہتے ہیں؟ اور تدریس کے بعد انھوں نے مزید کون کون سی معلومات حاصل کیں؟ اس طریقہ کار کے مطابق طلبہ سے کہیے کہ وہ کتابیں بند کر دیں اور یاد کرنے کی کوشش کریں کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت اور امانت کے بارے میں کیا جانتے ہیں۔ طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ اپنی بات بیان کر سکیں۔ پھر ان سے پوچھیے کہ کیا وہ مزید واقعات جاننا چاہیں گے؟ یقینی طور پر ان کا جواب ہاں میں ہوگا۔ تو انھیں یہ کہانی سنائیے اور آخر میں جائزہ لیجیے کہ کیا وہ اپنے مقصد میں کامیاب رہے۔

[نوٹ: استاد اپنی سہولت کے مطابق دیگر طریقہ ہائے تدریس کو بھی استعمال میں لاسکتا ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے کیا آپ جانتے ہیں کہ میسرہ نامی غلام کس خاتون کا تھا؟ اپنی جان خطرے میں ڈال کر بھی

دوسروں کی امانت کا خیال رکھنا کیسا عمل ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہار خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے کسی آدمی کے سچا بننے کے لیے کیا ضروری ہے؟ اگر لوگ سچے اور امانت دار ہو جائیں تو کیا ہوگا؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آیئے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنایئے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھایئے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ

جائیں۔طلبہ کو وقت دیجیے کہ وہ تصاویر پر غور کر سکیں۔ پھر ان بازاروں میں سچائی کے مواقع پر بات کیجیے۔اسی طرح اگلی سرگرمی میں طلبہ سے کو مختلف صورت حال دے کر یہ پوچھیے کہ وہ اس موقع پر کیا کرتے۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوایئے۔اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔اسی طرح طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ اپنی امانت داری کے بارے میں بتا سکیں۔ انھیں ان کی ذہنی سطح کے مطابق امانت داری کی مثالیں بھی دیجیے جیسے کسی سے کلرز مانگ کر صرف ضرورت پوری کرنے کے لیے استعمال کرنا اور کسی سے لی چیز کو ضائع نہ کرنا بلکہ بہتر حالت میں واپس لوٹانا۔اس کے بعد سیرت مطہرہ سے صداقت و امانت کے واقعات تلاش کرنے کا کام، گھر کے لیے دے دیں۔البتہ کرنے کا کام، کمرۂ جماعت ہی میں کروایئے۔

TEACHING GUIDE

FOR SEERAH STORIES

سیرت کہانی ۱۰: عمدہ فیصلہ

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

یقیناً آپ کو یاد ہوگا کہ نبی کریم ﷺ کی سیرت پڑھانے کا تیسرا اور اہم مقصد بچوں کو عمل پر ابھارنا تھا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ بچوں کو عملی طور ایسی سرگرمیوں میں شامل رکھا جائے جو انھیں سیرت سے جوڑتے ہوئے عمل پر ابھاریں۔ اس لیے اس کہانی کا آغاز ایک رول پلے کے ذریعے کروانا بہت مفید ثابت ہوگا۔

رول پلے [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

کلاس شروع ہونے سے قبل استاد خود اس رول پلے کا سکرپٹ تیار کرے اور سمجھے۔ اس رول پلے میں تین طلبہ شامل ہوں گے۔ ایک قاضی اور دو سوالی۔ ایک شخص قاضی کو تفصیل بتائے گا کہ ایک تاجر راستے بھٹک کر جنگل میں پہنچ گیا تھا۔ اسے بھوک ستا رہی تھی لیکن اس کے پاس کچھ کھانے کو نہیں تھا۔ ایسے میں اسے ہم نظر آ گئے۔ ہم دونوں اس وقت کھانا ہی کھانے لگے تھے۔ ہم میں سے ایک کے پاس تین روٹیاں اور ایک کے پاس پانچ روٹیاں تھیں۔ ہم نے تاجر کو اپنے کھانے میں شریک کر لیا۔ تاجر نے کھانا کھانے کے بعد ہم دونوں کو چار چار اشرفیاں تحفے کے طور پر دیں اور چلا گیا۔ اب ہم میں جھگڑا ہو گیا ہے کہ یہ اشرفیاں برابر برابر تقسیم نہیں ہونی چاہئیں۔ تو آپ بتائیے کہ یہ کیسے تقسیم ہوں گی؟

تاجر اس پر فیصلہ کرے گا کہ جس شخص کے پاس تین روٹیاں تھیں، اسے ایک شرفی دی جائے اور جس کے پاس پانچ روٹیاں تھیں، اسے سات۔

طلبہ سے آخر میں یہ جاننے کی کوشش کریں کہ یہ فیصلہ کیا ٹھیک تھا؟ ٹھیک تھا تو کیسے؟

نوٹ: ہر روٹی کو تین لوگوں میں تقسیم کیا جائے تو آٹھ روٹیاں 24 حصوں میں تقسیم ہوں گی۔ ہر شخص نے 8 حصے کھائے۔ اس حساب سے جس کے پاس تین روٹیاں تھیں، اس نے صرف ایک حصہ تاجر کو دیا جبکہ جس کے پاس پانچ تھیں، اس نے سات حصے دیے۔ اسی حساب سے وہ آٹھ اشرفیاں بھی تقسیم ہو گئیں۔

[نوٹ: استاد اپنی سہولت کے مطابق دیگر طریقہ ہائے تدریس کو بھی استعمال میں لا سکتا ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے امامہ اور احمد کس بات پر جھگڑ رہے تھے؟ عرب کے لوگوں کا جھگڑا کس بات پر ہوا؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہار خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے کسی بھی فیصلے میں سب سے اہم چیز کون سی ہے؟ آپ چیف جسٹس لگ جائیں تو کس بنیاد پر فیصلے کیا کریں گے؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آئیے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنائیے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھائیے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ جائیں۔طلبہ کو وقت دیجیے کہ وہ تصاویر پر غور کر سکیں۔ان سے متعلق دونوں واقعات سنوانے کا اہتمام کیجیے۔اسی طرح اگلی سرگرمی میں طلبہ کو موقع دیجیے کہ وہ اپنے ردعمل کا اظہار کر سکیں۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔بعد ازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوائیے۔اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔اسی طرح طلبہ کو اپنی پسند ناپسند کے بارے میں بتانے دیجیے۔نیز انھیں یہ سمجھائیے کہ بہترین فیصلہ کرنے کے لیے اللہ کا تقویٰ اختیار کرنا ضروری ہے۔اسی کی مدد سے حق و باطل کا فرق سمجھ میں آتا ہے۔آخر میں کرنے کا کام گھر کے لیے دے دیجیے۔

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

یہ کہانی طلبہ کو غور و فکر، رد بر اور تنہائی کے فوائد سے روشناس کرواتی ہے۔ اساتذہ چاہیں تو اعتکاف کی مثال دے کر اس کہانی کی اہمیت پر پہلے ہی بات کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے عملی اقدامات ہی بہتر ہیں۔

پانچ منٹ کی خاموشی [پہلا دن: ابتدائی 10 منٹ]

طلبہ سے کہیے کہ وہ آنکھیں بند کر لیں یا سر کو ڈیسک پر رکھ کر اسے اپنے بازوؤں کے ہلکے میں لیں۔ اب انھوں نے کسی خاص موضوع پر کچھ وقت کے لیے غور و فکر کرنا ہے۔ اساتذہ بھی اس سرگرمی میں بچوں کے ساتھ شامل ہوں۔ ہر طالب علم کو پابند کیا جائے کہ وہ اس خاص موضوع جیسے ''اعتکاف میں الگ خیمے میں کیوں رہا جاتا ہے؟'' پر غور کرے گا اور چند نکات بیان کرے گا۔ پانچ منٹ بعد طلبہ میں سے چند طلبہ کے نکات کو وائٹ بورڈ پر لکھا جائے اور انھیں سب سے الگ تھلگ ہو کر سوچ و بچار کرنے کی اہمیت سمجھائی جائے۔

[نوٹ: استاد اپنی سہولت کے مطابق دیگر طریقہ ہائے تدریس کو بھی استعمال میں لا سکتا ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تا کہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے لائبریری میں بات چیت کرنے پر پابندی کیوں ہوتی ہے؟ اکیلے کسی غار میں رکنے یا اعتکاف پر بیٹھنے میں کیا چیزیں ایک جیسی ہیں؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ بات بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو

150+ Activities/Worksheets
Basic Concepts of Islam | Seerat Muhammad ﷺ | Entrepreneurial Skills

یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہارِ خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے غور و فکر کرنے والے دوسروں سے زیادہ ذہین کیوں ہوتے ہیں؟ آپ کم سے کم کتنا وقت اکیلے کسی بھی ڈیوائس یا کتاب کے بغیر گزار سکتے ہیں؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آئیے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنائیے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھائیے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ

جائیں۔ طلبہ کو وقت دیجیے کہ وہ تصاویر پر غور کر سکیں۔ ان سے مختلف پیشوں کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ ممکن ہو تو مختلف ویڈیوز دکھانے کا اہتمام کیجیے۔ اسی طرح اگلی سرگرمی میں طلبہ سے مختلف کاموں کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ انھیں اپنا فارغ وقت بہتر کاموں پر صرف کرنے کی تلقین کیجیے۔ اسی طرح طلبہ کو بتائیے کہ دوسروں سے بات چیت کے بہت سے فوائد ہیں۔ چند فوائد لکھنے کا کام دیں۔ نیز ان سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ فراغت میں وہ کون کون سے کام کرتے ہیں۔ ممکن ہو تو ان سے غارِ حرا تک کا نقشہ بنوائیے۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔ مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔ بعد ازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوائیے۔ اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔ انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔ اسی طرح طلبہ کے دو گروپ بنا کر ان سے فراغت میں کرنے والے کام لکھوائیے۔ آخر میں جائزہ لیجیے کہ کس گروپ نے سب سے کارآمد کام لکھے ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ ''تصویر بنانے'' والا سوال گھر کے لیے دے دیجیے۔

پہلا مرحلہ: آغازِ سبق سے قبل

یہ کہانی اس سیریز کی آخری کہانی ہے۔ ہم نبوت تک کے اہم اہم موضوعات یہاں مکمل کرلیں گے۔ یہاں تک پہنچ کر طلبہ کے دلوں میں یقینی طور پر اپنے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت پیدا ہوچکی ہوگی۔ بس شرط یہ ہے کہ اس سیریز کو پڑھانے والے اپنے کردار کو ایسا بنائے رکھیں کہ طلبہ اللہ و نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات سے تعلق توڑ بنائے رکھیں۔

یہ کہانی چوں کہ پہلی وحی سے متعلق ہے تو اس وحی کے پہلے لفظ ''اقْرَأْ'' سے متعلق بات چیت سے ہم اس کہانی کا آغاز کریں گے۔

KWL کا طریقہ [پہلا دن: ابتدائی 15 منٹ]

KWL-Know,What to Know, Knowledge یعنی طلبہ پہلے سے کیا جانتے ہیں؟ مزید کیا جاننا چاہتے ہیں؟ اور تدریس کے بعد انھوں نے مزید کون کون سی معلومات حاصل کیں؟ اس ضمن میں طلبہ سے پوچھیے کہ وہ پہلی وحی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟ اس پر مختلف طلبہ کی معلومات کا جائزہ لیں۔ اب یہ جاننے کی کوشش کریں کہ وہ مزید کیا جاننا چاہتے ہیں جیسے یہ سارا واقعہ کیا ہے؟ اس کے بعد کیا ہوا؟ وغیرہ وغیرہ۔ اب طلبہ کو کہانی سنائیے اور پھر پوچھیے کہ کیا انھوں نے جو سوچا تھا، وہ جان لیا یا مزید کوئی بات رہتی ہے۔ جو بات رہ جائے، اس پر طلبہ کو مناسب معلومات فراہم کیجیے۔

[نوٹ: استاد اپنی سہولت کے مطابق دیگر طریقہ ہائے تدریس کو بھی استعمال میں لاسکتا ہے۔]

دوسرا مرحلہ: سبق خوانی [16 تا 35 منٹ]

اب طلبہ کو بہت ہی دلچسپ انداز میں یہ کہانی سنائیے یا یوٹیوب لنک کی مدد سے اس کہانی کی ویڈیو دکھائیے۔ کوشش کیجیے کہ اس دوران میں کہیں کہیں مناسب مواقع پر کہانی سے متعلق کچھ سوالات بھی طلبہ سے کرتے رہیے تاکہ ان کی توجہ متن ہی سے منسلک رہے جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غارِ حرا میں کیوں جایا کرتے تھے؟ وحی لے کر کون آیا؟ وغیرہ وغیرہ۔ یہ

بات بھی مدنظر رہے کہ ان سوالات کا انداز اور مقام ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ کہانی کے تسلسل میں کسی طرح کا خلل واقع ہو، اور نہ ہی کوئی ایسا سوال ہونا چاہیے جو طلبہ کو کسی اور موضوع کی طرف لے جائے۔ کہانی سنانے کے بعد طلبہ کو یہ ہوم ورک دیجیے کہ کل وہ یہ کہانی گھر سے بھی پڑھ کر آئیں گے اور ممکن ہو تو یہ کہانی کسی دوست یا بہن بھائی کو سنائیں گے۔

تیسرا مرحلہ: سبق خوانی کے اختتام پر [دوسرا دن: ابتدائی دس منٹ]

اگلے دن طلبہ کو اس کہانی پر اظہارِ خیال کا موقع فراہم کیجیے۔ اُن سے ایسے سوالات کیجیے جن سے کہانی کی تفہیم سے متعلق جانچ ہو سکے جیسے پہلی وحی کا پہلا لفظ کیا تھا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ورقہ بن نوفل کے پاس کیوں لے جایا گیا؟ یہ اور اس جیسے سوالات Open Ended ہونے چاہئیں یعنی ایسے سوالات جن کا جواب صرف اس کہانی کے متن ہی سے اخذ نہ کیا جائے بلکہ وہ عام طور پر بھی کسی بھی ملک یا معاشرے میں پوچھے جا سکیں۔ آخر میں طلبہ سے جاننے کی کوشش کیجیے کہ انھوں نے اس کہانی سے کون کون سی باتیں سیکھیں؟

چوتھا مرحلہ: نعت خوانی [15 تا 35 منٹ]

اس کے بعد طلبہ کو نظم/نعت والے صفحے پر لے آیئے۔ تحت اللفظ میں یہ نعت طلبہ کو سنایئے۔ ایسے الفاظ جو طلبہ کے لیے نئے ہوں، ان کے معنی و مفہوم سمجھایئے۔ آخر میں چند طلبہ کو یہ ہدف دیجیے کہ وہ کل تک اس نعت کو یاد کریں گے۔

[تیسرا دن: 1 تا 35 منٹ] تیسرے دن چند خوش الحان طلبہ کو ساتھ ملا کر یہ نعت دوبارہ پڑھیے۔ اس کے بعد ساری جماعت کو ملا کر یہ نعت پڑھیے اور کورس کے انداز میں پڑھتے ہوئے مختلف طلبہ کو یاد کرنے کا موقع دیجیے۔ اگلے دن اسمبلی میں چند طلبہ کے نعت سنانے کا اہتمام بھی کیجیے۔

پانچواں مرحلہ: سرگرمیاں [چوتھا دن: 1 تا 35 منٹ]

گو کہ اس کہانی سے متعلق ہر سرگرمی کے لیے الگ سے ایک پیریڈ درکار ہے لیکن فی الحال ان تمام سرگرمیوں کے لیے ایک دن مختص کیا گیا ہے۔ طلبہ سے کہیے کہ وہ صفحہ نمبر 11 پر آ

جائیں۔طلبہ کو وقت دیجیے کہ وہ تصاویر پر غور کر سکیں۔ان سے مختلف نیک کاموں کے بارے میں بات چیت کیجیے۔ممکن ہو تو مختلف ویڈیوز دکھانے کا اہتمام کیجیے۔اسی طرح اگلی سرگرمی میں طلبہ سے علم حاصل کرنے کے مختلف ذرائع سے متعلق بات چیت کیجیے۔اسی طرح علم کو چھپانے کے نقصانات پر بھی بات چیت کریں۔

چھٹا مرحلہ: مشق و تحریری سرگرمیاں [پانچواں دن: 1 تا 35 منٹ]

طلبہ سے مشق کھولنے کا کہیے۔مختصر سوالات کے جوابات زبانی پوچھیے۔بعدازاں یہی جوابات طلبہ خود اپنی نوٹ بکس میں لکھیں۔ساری کلاس کو کسی بھی سوال کا ایک جیسا جواب مت لکھوائیے۔اس سطح کے بچے خود اُردو لکھ سکتے ہیں۔انھیں اپنے الفاظ میں جواب لکھنے پر ابھاریے۔اسی طرح طلبہ کے دو گروپ بنا کر ان سے صفحہ 15 پر دی آیت کا مفہوم لکھنے کو کہیے۔بہترین مفہوم لکھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کیجیے۔"تصویر بنانے اور رنگ بھرنے" والا سوال گھر کے لیے دے دیجیے۔